(July-October 1997), pp. 299-314

اسرائیلی معاشرہ اور یہودی فلسطینی مفاہمت

مضمون میں بحث کی گئی ہے کہ اسرائیل کی آباد کاری اور سماجی و اقتصادی پالیسوں نے داخلی نسلی اور طبقاتی تفریق کو جنم دیا ہے۔ جس کے نتیجے میں یہودی فلسطینی مفاہمت کے امکانات کو خطرہ لاحق ہو گیا ہے مزید بر آں اسرائیل کی اقتصادی اور ثقافتی اشرافیہ کے ساتھ امن کی وابستگی نے بالخصوص مزراعی اور پیری یہودیوں میں لاتعلقی کے جذبات کو جنم دیا ہے چنانچہ ریاست کی نسلی حکومت کے باعث فلسطینیوں کے ساتھ کسی علاقائی سمجھوتے کے لیے حالیہ کوششوں کے نتیجے میں اسرائیل اپنے آپ کو ایک عمیق شناختی اور سماجی وسیاسی بحران میں گرفتار پاتا ہے۔ بحران ایک کھلے تضاد کے منظر عام پر آنے کے باعث پیدا ہوا ہے جو اسرائیل کی تاریخ میں پہلی بار دو بڑے صیہونی مقاصد یعنی علاقائی توسیع اور اقتصادی ترقی سے متعلق ہے۔ یہ تضاد اور اس سے وابستہ نسلی اور طبقاتی کشمکش یہودی فلسطینی مفاہمت کی رواں کوششوں کے درمیان رکاوٹیں کھڑی کر سکتی ہے۔

Oren Yiftachel, "Israeli Society and Jewish-Palestinian Reconciliation: 'Ethnocracy' and its Territorial Contradictions", *Middle East Journal*, 51:4 (Autumn 1997), pp.505-519

خلیج میں ہوائی جنگ

جنگ خلیج میں عراق کے خلاف ہوائی جنگ بعض تجزیہ نگاروں کی رائے میں یہ ثابت کرتی ہے کہ ہوائی قوت بالآخر اپنے مثالی استعمال کی منزل کو پہنچ گئی ہے۔ جبکہ حقیقت میں ہوائی جنگ کو جنگ سے پہلے کی منصوبہ بندی اور اس پر عمل درآمد کے سلسلے میں قابل ذکر مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ جنگ خلیج میں ہوائی طاقت سے حاصل ہونے والے غیر معمولی نتائج کے جائزے کی ضرورت ہے تاکہ مستقبل میں سیاسی عوامل کے باعث پیدا ہونے والی کسی ایسی ہی مہم کی راہ میں رکاوٹوں پر نظر رکھی جا سکے۔ آخری بات یہ کہ ہوائی طاقت کے استعمال کا سب سے اہم اثر دشمن کے مورال پر پڑتا ہے اگرچہ اس کے اثرات کا جنگ کے خاتمے تک فوری طور پر پتہ نہیں چلتا۔